منصوبہ برائے ماحولیات و سماجی نظم و نسق

ضلع ٹھٹہ زون پروجیکٹ کے علاقے

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری - ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی)

حکومتِ سندھ- محکمہ ءآبپاشی

INFOTECH SOLUTIONS & CONSULTANTS

ایگزیکٹو خلاصہ

مجوزہ پروجیکٹ (سندھ فلڈ ایمرجینسی ری -ہبیلیٹیشن پروجیکٹ-ایس ایف ای آر پی)سیلاب سے حفاظتی نظام، آبپاشی اور نکاسئ آب کے نظام میں بہتری لائے گا۔ اس کے ساتھ چھوٹے ڈیموں کی مرمت ، ناگہانی سیلاب سے ہونے والے تباہی میں کمی لانے کیلیے چھوٹے ڈیم/ پانی روکنے کے بند تعمیر کرے گا۔ اس کے علاوہ مجوزہ کاموں پر عملدرآمد سے ۱۲۰۰۰۰۰۰ لوگوں کی آبادی ، ۱۸۱۰۰۰۰ مکانات اور ۳۷۷۰۰۰۰ ایکڑ پر مشتمل فصلیں طوفانی بارشوں سے محفوظ ہوجائینگے۔

اس پروجیکٹ کے پانچ اہم اجزا ء ہیں:

جز ۱: بنیادی ڈھانچے کی دوبارہ بحالی جز ۲: ذرائع آمدن میں مدد فراہم کرنا، جز ۳ : قدرتی آفات سے مقابلا اور اداروں کو فنی معاونت کے لیے اداروں کو مضبوط کرنا، جز ۴: پروجیکٹ کے انتظام اور عملدرآمد کے اخراجات ، جز ۵: ہنگامی حالات میں فوری انتظامات۔

منصوبہ برائے ماحولیات اور سماجی نظم و نسق (ای ایس ای ایم پی) ماحولیاتی و سماجی اثرات اور ان میں کمی لانے کیلیے جز ۱ کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں ذیلی پروجیکٹ کے ماتحت جز بشمول سیلاب سے حفاظتی بند کے نظام کی مرمت اور بحالی شامل ہیں۔

ضلع ٹھٹہ میں نکاسئ آب کی ۸، حفاظتی بند کی ۱ اور آبپاشی کی ۳ اسکیمیں ہیں۔ ان میں ٹھٹہ کے نکاسئ آب نظام کی مرمت-ٹِکا، پرانا دُبا اور میرپورساکرو کے نکاسئ آب نظام کی مرمت اور نئے سرے سے تعمیر، ساکرو کے شمال میں آبی نالے کی طرف جانے والے دُبو کی ۷ آرڈیز کی توسیع، آرڈی ۰ سے آرڈی ۱۲ تک سونڈا آبی نالے کی مرمت اور توسیع، آرڈی ۰ سے آرڈی ۴۵ تک کھاری سر آبی نالے اور اس سے منسلک آبی نظام کی مرمت، آرڈی ۰ سے ۳۶ تک کھیرانی آبی نالے کی دوبارہ کٹائی اور مٹی سے بھرائی کرنا، ناری ساکرو آبی نالے کی ۲۰ آرڈیز کی مرمت، آرڈی ۲۲ کے مقام پر کے بی لوئر فیڈر کے ریگیولیٹر اور آرڈی ۷۷ گروپ ریگیولیٹر کی مرمت، آرڈی ۰ سے آرڈی ۱۰۳ تک کے بی فیڈر لوئر کئنال کی مرمت، کیٹی بندر رنگ بند کی مرمت/نئے سر ے سے تعمیر، دفتری عمارات کی مرمت/نئے سرے سے تعمیر، رہائشی مقامات (تعداد ۲) کی مرمت/نئے سرے سے تعمیر، کے بی کے آرڈی۷۷ کے مقام پر لانڈھی کی مرمت/نئے سرے سے تعمیر اور کے بی پرانی بگھار آبی نالے کے مقام پر رہائشگاہ کی مرمت/نئے سرے سے تعمیر شامل ہیں۔

منصوبے کی ابتدائی تحقیقات کے طئے شدہ معیار کے مطابق، مجوزہ منصوبے پر عملدرآمد سے کم تر درجے کے ماحولیاتی و سماجی اثرات مرتب ہونگے۔ امکان ہے کہ یہ خدشات عارضی ہونگے ، ان کی تلافی بھی ہوسکتی ہے اور پروجیکٹ کے مجوزہ علاقوں پر ان کے اثرات طویل عرصے تک نہیں رہینگے۔ ماحولیاتی اور سماجی نظم و نسق کے اس منصوبے (اِی ایس ایم پی) کو اس انداز میں بنایا گیا ہے کہ ذیلی پروجیکٹ میں کمتر نوعیت کے اندیشوں کا ازالہ کیا جاسکے۔دوبارہ بحالی اور مرمت کے کام شیڈیول ۲ کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس لئے ، منصوبے کے تحت ابتدائی ماحولیاتی چھان بین (آئے اِی اِی) کی گئی اور تعمیراتی کام سے پہلے، 'غیر اعتراضی سرٹیفکیٹ 'یا این او سی لینے کی غرض سے ۱۳ مارچ ۲۰۲۴ کو سندھ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ کے پاس درخواست جمع کرادی گئی ہے۔

ذیلی پروجیکٹ کے علاقے کا ماحولیاتی اور سماجی بیس لائین، اوپر کی سطح اور زیر زمین پانی کے معیار کے ساتھ ساتھ اردگرد کی فضا اور شور کی سطح کے تجزئے سے طئے کیا گیا ہے۔اس علاقے کے اردگردفضائی معیار کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ماسوا میرپور ساکرو اور کے بی فیڈر کے ریگیولیٹر ۲۲ کے، ذیلی پروجیکٹ کے سبھی علاقوں کی ہوا میں معلق ذرات (ایس پی ایم) اونچی سطح پہ ہیں۔ پرانا ڈُبا آبی نالے کے مقام پر اس قسم کے ذرات ۲۔۵ کی سطح حد سے زیادہ دیکھی گئی۔ مزید براں، پینے کے پانی کے تجزیاتی نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ سوائے میرپور ساکرو اور پرانو ڈُبو کے، ذیلی پروجیکٹ کے اکثر مقامات پر کلورائیڈ کی اونچی سطح موجود ہے۔ میرپور ساکرو ، سونڈا آبی نالے، ٹکا آبی نالے، کے بی فیڈر لوئر کی آرڈی ۱۰۳ کے مقام پر پانی میں حل شد ٹھوس مادوں(ٹی ڈی ایس) کا تناسب بھی بلند نظر آیا ہے۔ پرانا ڈُبا آبی نالے اور کے بی فیڈر لوئر کی آر ڈی ۱۰۳ کے مقام پر، پینے کے پانی میں امونیم اور نائٹریٹ کی مقدار بھی ترتیبوار حد سے زیادہ ملی ہے۔

پینے کیلئے استعمال ہونے والا دوسرا پانی اور ہوا کا معیار قابل قبول اورسندھ اینوائرنمنٹل کوالٹی اسٹئنڈرڈس(ایس اِی کیو اے) کے طئے شدہ دائرے کے اندر ہے۔پھر بھی اردگرد کی فضا اور شور و گھمسان کی سطح کے حوالے سے مرتب شدہ رپورٹ سے ظاہر ہوتاہے کہ اعداد و شمار قابل قبول اور اورسندھ اینوائرنمنٹل کوالٹی اسٹئنڈرڈس کی طئے شدہ حدوں کے اندر ہیں۔ ذیلی پروجیکٹ کی اراضی میں مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی کسی نسل کو بند نہیں کیا گیا۔یہ علاقے جنگلی جانوروں کی پناہگاہ یا محفوظ قرار دیے گئے کسی علاقے کے نزدیک بھی نہیں ہیں۔

اس ذیلی پروجیکٹ کے مختلف علاقوں سے مٹی کے نمونوں کے حصول کا فریضہ (سندھ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ -ایس ای پی اےسے منظورشدہ) ڈَکام لیبارٹری نے کیا۔ اورسندھ اینوائرنمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈس(ایس اِی کیو اے) کے طئے شدہ معیار کے مطابق ان اجزا ءکا تجزیہ کیا گیا۔

ذیلی پروجیکٹ کا علاقہ ۲ اے کے حصے میں آتا ہے جہاں کے زلزلے کے جھٹکوں کی پیمائش (پی جی اے) ۰.۰۸ سے لیکر ۰.۱٦ تک ہے۔ اپریل، مئی، جون کے مہینوں میں یہاں موسم گرما میں درجہ حرات ۴۰ سیلسیس سے بڑھ جاتا ہے۔ اس علاقے میں بارشوں کی سالانہ اور اوسط پیمائش ۱.۳ سے ۱.۵ ملی میٹر ہے۔

منصوبے کے مجوزہ علاقوں میں سماجی بیس لائین جوڑنے کے لئے مختلف دیہاتوں اور آبادیوں میں سروے کیے گئے اور مشاورت حاصل کی گئی۔ دیہات کا انتخاب اس بنیاد پر کیا گیا کہ حکمت عملی کے حوالے سے وہ آبادیاں منصوبے کی اثر نفوذ والی راہداری کے کتنے نزدیک ہیں اور ذیلی پروجیکٹ پر ان کے کیابراہِ راست اثرات ہونگے۔ دیہاتی نمائندوں اور دوسرے اہم شراکت داروں نے ، ان اقدامات کے سلسلے میں سندھ محکمۂ آبپاشی کی بہت تعریف کی۔گاؤں کے ان نمائندین کے بقول، وہ پرامید ہیں کہ مجوزہ کاموں پر عملدرآمد سے ان کےآشیانوں کا تحفظ ہوگا، ان کی روزی روٹی اور ذرائع آمدن کی حفاظت ہوگی، نقل مکانی کا خطرہ کم ہوجائے گا اور اس طرح ان کی غربت کی میں کمی آتی جائے گی۔

ذیلی پروجیکٹ کی جاچ پڑتال ماحولیاتی اور سماجی معاملات کی ایک فہرست کے ذریعے عمل میں لائی گئی۔ انفرادی فہرستیں پر کرنے کے لئے زمینی سروے کیا گیا۔ان سرویز کے دوران جو بھی ماحولیاتی اور سماجی اندیشے قلمبند ہوئے، ماحولیاتی اور سماجی نظم و نسق کے منصوبے (اِی ایس ایم پی) کی تشکیل کے دوران ان سب معاملوں پر غور کیا گیا۔ بحالی اور مرمت کے کام کل اراضی تک محدود رہینگے۔ اس اراضی میں عوامی استعمال کی کوئی عمارت یا کاروباری سرگرمیوں کا کوئی وجود نہیں دیکھا گیا۔ جبکہ مجوزہ ذیلی پروجیکٹ کے درمیانی مقام پر ۵۰۰ فیٹ تک غیرارادی منفی اثرات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ ذیلی پروجیکٹ قریب آثارِ قدیمہ کا کوئی نشان نظر نہیں آیا، متعلقہ پروجیکٹ کی جگہ یا اس کے آسپاس کسی طرح کے قدرتی یا ثقافتی نہیں دیکھے گئے کہ جن کا تعمیری کام کی وجہ سے متاثر ہونے کا اندیشہ ہو۔ اس تعمیری مرحلے کے دوران سماجی لحاظ سے حساس مقامات مثلن مساجد، اسکول، بنیادی صحت مرکز اور قبرستان وغیرہ کے غیر ارادی طور پر متاثر ہونے کا امکان ہے۔ لیکن یہ وقتی ہوگا (نقصانات میں کمی لانے والی تدابیر) سے اس کی تلافی ہوسکتی ہے، اور یہ اثرات کم اہمیت کے اور مختصر مدت کیلئے ہیں۔

تعمیراتی کاموں میں آسانی پیدا کرنے کیلئے ۳٦ چھوٹے اور ۱۸ بڑے درختوں کو ہٹانے کی ضرورت ہے۔ ان میں سے کوئی بھی درخت آئی یو سی این کی فہرست میں شامل نہیں جس کے ختم ہونے کا خطرہ ہو۔ اس قسم کے ۲۷۰اور درخت لگائے جائینگے جس کا ذمہ تعمیراتی ٹھیکیدار کے سر ہوگا ، یعنی ایک درخت کی کٹائی کے بدلے پانچ (۱:۵) اور درختوں کی شجرکاری کی جائے گی۔ اس عمل کو آسان بنانے کی خاطر، تعمیری کاموں کے آغاز سے پہلے درختوں سے متعلق چیزوں کی تفصیل یا انونٹری تیار کی جائے گی۔ ذیلی پروجیکٹ کی حدود میں کسی قسم کے تحفظاتی جنگلات نظر نہیں آئے، نہ ہی مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی نسل دیکھی گئی۔

تعمیراتی کام سے وابستہ مزدوروں اور پیشے سے وابستہ صحت اور حفاظت کے امور کو یقینی بنانے کے لئےجامع طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ اس میں بیماریوں اور حادثات سے بچنے کے لئے مستقل چھان بیں، مزدوروں اور دیہاتیوں کو صحت صفائی کے متعلق معلومات فراہم کرنا، صحت و صفائی کے لئے ضروری اقدامات کرنا، ہنگامی بنیادوں پر فوری امداد کے طریقوں پر عملدرآمد، صفائی کے لئے ضروری سہولیات کی فراہمی، پینے کے صاف پانی اور مزدوروں کیلئے کچرے کے ڈبوں کی فراہمی شامل ہیں۔ یہ تمام امور ایس ایف ای آر پی کیلئے تیارشدہ لیبر مئنجمینٹ پروسیجر کے مطابق اور بغیر کسی رکاوٹ کے اس کے ساتھہ منسلک ہیں۔

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری- ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) یا موجودہ منصوبہ برائے ماحولیات و سماجی نظم و نسق (ای ایس ایم پی) پر عملدرآمد کیلئے شعبۂ عملدرآمدگی یا پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) سندھ کے محکمۂ آبپاشی کی ذمیداری ہوگی۔ اس کا سربراہ پروجیکٹ ڈائریکٹر ہے۔ پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) میں کنسٹرکشن سپروژن کنسلٹنٹ (سی ایس سی) کو بھی شامل کیا گیا ہے جو تعمیراتی امور کی نگرانی کا ذمیدار ہوگا۔ علاوہ ازیں ، تعمیراتی کاموں کے ٹھیکیدار کے پاس نقصانات میں کمی لانے کے لئے اقدامات کرنے اور موجودہ ای ایس ایم پی میں واضح شدہ دوسری ضروریات کی فراہمی کیلئے ماحولیاتی و سماجی صحت اور تحفظ کا لیبر افسر کا تقرر کرے گا۔

اینوائرنمنٹل ائنڈ سوشل مئنجمینٹ پلان پر عملدرآمدگی کیلئے -/ ۵۰۹۹٦۵۰۰روپے کا الگ بجٹ مختص کیا گیا ہے۔